صاحبِ آئینِ اکبری دور میں بادشاہ بھی نقاب ڈال کر پہنچ جاتے"۔ شہزادہ سلیم کے معاشقہ کے لیے یہی بازار شہادت گاہِ قلب و نظر ثابت ہوا۔

اس فارسی کتاب کو ڈاکٹر محمد احمد صاحب صدیقی نے نصابی ضروریات کے مطابق باقاعدہ ایڈٹ کیا ہے۔ فاضلانہ مقدمہ لکھا ہے، کتاب کا تعارف خاصے تحقیقی انداز سے کرایا ہے، خصوصاً مناسب حد تک یہ بحث بھی پیش کر دی ہے کہ میر واضح کے مقابلے میں ظہوری کو اس کا مصنف کیوں ماننا پڑتا ہے۔ کتاب کا نصف سے زائد حصہ شرحِ الفاظ و عبارت (NOTES) کے لیے وقف ہے۔ یہ تشریحی نوٹ نہایت اچھی زبان میں لکھے گئے ہیں اور عبارات کی پیچیدگیوں کو بہت ہی خوبی سے کھولا گیا ہے۔ طلبہ ہی کے لیے نہیں جملہ اصحابِ ذوق کے لیے ڈاکٹر صاحب کا کام افادیت رکھتا ہے۔ طباعتی معیار بہت اچھا ہے۔

سراپائے رسولؐ — تالیف: جناب اعجاز الحق قدوسی۔ ناشر: مکتبہ فلاحِ انسانیت، کراچی، قیمت ۴؍

یہ کتاب موضوع اور انداز بیان کے لحاظ سے ایسی کتابوں میں سے ایک ہے جن کو ہر گھر میں رہنا چاہیے اور مردوں، عورتوں، نوجوانوں اور بچوں سب کی نگاہوں سے گزرنا چاہیے۔ اس میں دنیا کے بہترین انسان، معیارِ انسانیت ـــ کا سراپا اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ اس مقدس شخصیت کی ایک تصویر آنکھوں میں پھر جاتی ہے۔ ذرا مولف کا جذبہ دیکھیے کہ: "یہ میری زندگی کا حاصل ہے، یہ میری عقیدت کے پھول ہیں، یہ میرے ایمان کی روح ہے جس کو گنبدِ خضرا پہ نچھاور کر کے آج دنیا والوں کے سامنے پیش کر رہا ہوں اور کل قیامت کے دن خدا کے سامنے بھی لے جاؤں گا"۔ پیش لفظ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے قلم سے ہے۔ سرورق دیدہ زیب۔ طباعت اچھی۔

رسولِ پاک کی صاحبزادیاں — تالیف: جناب اعجاز الحق قدوسی۔ ناشر: مکتبہ فلاحِ انسانیت کراچی قیمت ۱؍۲

عنوان واضح ہے اس کتاب کا روئے سخن بچیوں کی طرف ہے اور ان کے سامنے حضور پاک کی صاحبزادیوں کے واقعات و حالات سبق حاصل کرنے کے لیے سادہ طریق بیان سے رکھے گئے ہیں۔ اس کا سرورق بھی بہت خوشنما ہے۔